Popular Front of India

G-78,2nd Floor, ShaheenBagh, Kalindikunj, Noida Road New Delhi- 110025
website: www.popularfrontindia.org email:popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

نئی دہلی

۱۸/جولائی ۲۰۱۷

جھارکھنڈ میں ہجومی تشدد اور نفرت آمیز بیان کے خلاف پاپولر فرنٹ کا احتجاجی مظاہرہ؛ ۴۳/افراد گرفتار

وکلاء کی ٹیم نے جیل اور پاکڑ میں متاثرین کے گھروں کا کیا دورہ

پاکڑ، ۱۸/جولائی: پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے ایک وفد نے کل ۱۷/جولائی کو اپنے گرفتار ممبران کے گھروں کا دورہ کیا، جنہیں اس وقت گرفتار کر لیا گیا تھا جب وہ گئو رکشکوں کے ذریعہ مسلمانوں کے بہیمانہ قتل کے خلاف اور سوشل میڈیا پر نفرت آمیز پیغام پوسٹ کرنے کے جرم میں مقامی بی جے پی لیڈر حسابی رائے کے خلاف سخت کاروائی کے مطالبے کو لے کر جھارکھنڈ کے پاکڑ ضلع میں پُرامن اور جمہوری طریقے سے احتجاج کر رہے تھے۔ قومی مجلس عاملہ کے رکن ایڈووکیٹ اے محمد یوسف، ضلع صدر عبیدالرحمٰن اور ایریا و یونٹ سطح کے لیڈران اس وفد میں شامل تھے۔

قومی وفد

۱۶/جولائی بروز اتوار وفد نے صدر حلقہ مولانا کلیم اللہ و سکریٹری حلقہ حنیف کے ساتھ مل کر ۲۵/خاندانوں سے ملاقات کی۔

جیل کا دورہ

گھروں کے دورہ سے قبل وکلاء کی ٹیم نے پاکڑ ضلعی جیل کا دورہ کیا اور لیڈران و ممبران سے ملاقات کی۔

جھارکھنڈ میں ہجومی تشدد

گذشتہ دو سالوں میں جھارکھنڈ کے اندر گئو رکشکوں کے ذریعہ مسلمانوں کے خلاف ہجومی تشدد اور وحشیانہ حملوں میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ متاثرین کو انصاف دلانے کے لئے پاپولر فرنٹ نے متعدد معاملوں میں مداخلت کی۔

لاتیہار ہجومی قتل معاملے میں پی آئی ایل

پاپولر فرنٹ نے دو مسلم مویشی تاجروں کے بہیمانہ قتل کے معاملے میں ہائی کورٹ کے سامنے مفاد عامہ کی عرضی داخل کی، جو زیرالتواء تھی۔

جمتارا پولیس کے خلاف تحریری درخواست

چند ماہ قبل ''قومی اسکول چلو مہم'' کے تحت پاپولر فرنٹ نے جھارکھنڈ کے مختلف علاقوں میں ''اسکول کٹ تقسیم'' پروگرام کا انعقاد کیا۔ جمتارا ضلع میں جب ایک عوامی پروگرام میں اسکول کٹ تقسیم کئے جانے تھے، تو عین موقع پر نروان پور پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر نے پروگرام کرنے سے روک دیا اور مائیک سیٹ بھی ضبط کر لیا۔ بعدازآں جب ہمارے ممبران پولیس اسٹیشن پہنچے، تو اس نے کہا، ''آپ اسکول کٹ تقسیم کر سکتے ہیں، لیکن آپ کو پاپولر فرنٹ کا بینر ہٹانا ہوگا۔ اگر اس پر راضی ہیں تو میں اجازت دے سکتا ہوں۔'' ہمارے مقامی لیڈران نے اس سے انکار کرتے ہوئے پروگرام شروع کر دیا۔ لیکن پولیس نے ہمیں اسکول کٹ بانٹنے سے روک دیا اور ہمارے لیڈران کو گرفتار کر لیا۔ انہیں پولیس تھانے میں بند کر دیا گیا اور پانچ گھنٹے بعد رہا کیا گیا۔ اس غیر قانونی کاروائی کے خلاف ہمارے جمتارا ضلعی صدر نے ہائی کورٹ میں ایک تحریری درخواست دائر کی۔

جمشید پور (سرائے کیلا) میں ہجوم کے ذریعہ ظالمانہ قتل معاملے میں قانونی مدد

رمضان شروع ہونے سے دس روز قبل، جمشید پور سے ۴۵/کلومیٹر کی دوری پر واقع سرائے کیلا ضلع میں چار مسلم مویشی تاجروں کو گئو رکشکوں نے جھوٹے

الزامات عائد کر کے پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا۔اس کیس میں پاپولر فرنٹ پاکڑ ضلعی سکریٹری عبدالحنان نے این سی ایچ آر او اور بندی مکتی کمیٹی کی مشترکہ فیکٹ فائنڈنگ ٹیم میں شرکت کی۔ٹیم دو روز تک وہاں رہی اور متاثرہ خاندان و گاؤں کے باشندوں میں اعتماد کو بحال کیا۔ہم نے چاروں متاثرین کے اہل خانہ کو قانونی امداد فراہم کی اور ہائی کورٹ میں تحریری درخواست داخل کی۔

رام گڑھ ہجومی کاروائی و گری ڈیہ بربریت

رمضان کے اخیر ایام میں ہریانہ میں جنید کے بہیمانہ قتل کے بعد رام گڑھ (جھارکھنڈ) میں علیم الدین کو گئو رکشکوں کے ذریعہ بے رحمی سے قتل کیا گیا اور گری ڈیہ (جھارکھنڈ) میں بزرگ عثمان کی بے دردی سے پٹائی کی گئی اور ان کے گھر کو آگ کے حوالے کر دیا گیا۔

حسابی رائے کا نفرت آمیز بیان اور پاکڑ کا احتجاج

ان حادثات کے بعد پاکڑ ضلع کے مقامی بی جے پی لیڈر حسابی رائے نے واٹس ایپ پر ایک بیان جاری کیا کہ ''جو کچھ رام گڑھ اور گری ڈیہ میں ہوا وہ پاکڑ میں بھی ہونا چاہئے۔ پولیس اور نئے ایس پی ہمارے آدمی ہیں۔ہم پولیس کی مدد سے مسلمانوں کا منہ بند کر دیں گے''۔اس کے خلاف پاپولر فرنٹ کے پاکڑ ضلعی صدر عبدالحنان نے ۳۰ر جون کو پاکڑ کے ٹاؤن پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی اور پولیس حسابی رائے کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے پر مجبور ہوئی۔لیکن نہ تو اسے گرفتار کیا گیا اور نہ ہی کوئی پوچھ تاچھ کی گئی۔

لہٰذا ہجومی تشدد کے خلاف اور نفرت آمیز بیان پر گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے پاپولر فرنٹ پاکڑ ضلعی کمیٹی نے ۵ر جولائی کو گاندھی چوک سے ٹاؤن پولیس اسٹیشن تک ایک احتجاجی ریلی نکالی، جس میں تین سو سے زائد لوگوں نے شرکت کی۔ پولیس نے ریلی نکالنے سے روکا، پھر لاٹھی چارج کر دی اور ۶۵ر افراد کو گرفتار کر لیا، جن میں صوبائی نائب صدر مولانا حنظلہ شیخ،صوبائی جنرل سکریٹری عبدالودود اور چند دیگر صوبائی ذمہ داران سمیت اکثر لوگ پاپولر فرنٹ کے ممبر تھے۔۳۰ر گھنٹوں تک غیر قانونی طور سے حراست میں رکھے جانے اور ہراساں کئے جانے کے بعد ۴۳ر ممبران و لیڈران کو ریمانڈ پر رکھا گیا اور انہیں پاکڑ جیل میں بند کر دیا گیا۔ بقیہ ۲۲ر ممبران کو سی آر پی سی کی دفع ۱۰۷ کے تحت چھوٹے مقدمات درج کر کے چھوڑ دیا گیا۔ دہلی، راجستھان، کلکتہ، پونے اور رانچی ہائی کورٹ سے آئے وکلاء کی ٹیم پاکڑ میں ٹھہری ہوئی ہے اور گرفتار افراد کی ضمانت کے لئے قانونی کاروائی کر رہی ہے۔

شفیق الرحمٰن
سکریٹری، رابطۂ عامہ
مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا،
نئی دہلی